RAMPUR GOVT GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم کونسل ریاست رامپور

نمبر ۴۶	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۹ ماہ جمادی الآخری سنہ ۱۳۱۳ ہجری مطابق ۱۸ نومبر سنہ ۱۸۹۵ عیسوی	جلد

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
	حکم اجلاس کامل کونسل	
	قاعدہ محتاج خانہ۔	۱ تا ۳
	حکم نواب ریونیو ممبر بہادر	
	اضافہ تنخواہ علی چپکار و شوکت حسین محرر محکمہ آبپاشی۔	۳
	احکام صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کونسل	
	مزید رخصت بیماری بھگوتی پرشاد اہلمد۔	۳
	رخصت حاکم عدالت خفیف۔	۳
	روبکار صاحب سکریٹری بہادر کونسل	
	نیوشہ لیسے میں تحریر ہوا کرے کہ بتعمیل فلان حکم مورخہ فلان تاریخ	۴
	حکم اجلاسی صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس	
	تجویز سزا منسلکہ محمد عطاء اللہ خان تھانہ دار ۔ عاشق علی ہیڈ محرر ۔ غلام قادر خان ہیڈ کانسٹبل ۔ سالک رام کورٹ کانسٹبل تنخواہ بحال کیا	۴ و ۵
	نقشہ حیات و ممات و زچخانہ اچھپس۔	ضمیمہ

حکم اجلاس کامل کونسل

واقع ۱۱ نومبر سنہ ۱۸۹۵ء

آج پیشل بحضور ہز ہائنس جناب نوابصاحب بہادر دام اقبالہم و ملکہم باجلاس کونسل پیش ہوئی قاعدہ محتاج خانہ مجوزہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر جس سے صاحب ڈائرکٹر بہادر نے اتفاق کیا ہے ملاحظہ ہو بالاتفاق تجویز ہوا کہ قاعدہ مجوزہ صاحب بہادر ممدوح منظور ہے ایک دفعہ اس بارہ مین اور ازدیاد کر دیجائے کہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر بطور ملاحظہ محتاج خانہ و حسابات محتاج خانہ کرتے رہین مثل بنابر اجرای احکام باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو یہ قاعدہ درج گزٹ بھی کیا جاوے۔

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم — دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر

دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر — دستخط صاحب سکریٹری بہادر

تجاویز متعلقہ محتاج خانہ مرتبہ و مجوزہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر منظور شدہ اجلاس کونسل حضور پرنور نواب صاحب بہادر دام اقبالہم و ملکہم واقع ۱۱ نومبر سنہ ۱۸۹۵ء

محتاج خانہ کے متعلق چند امور قابل اصلاح اور بعض امور جدید تجویز طلب ہیں لہذا حسب ذیل تجویز کیجاتی ہے اور اس تجویز میں مستورات مجریہ احکام سابقہ ملحوظ رکھی گئی ہیں کہ کوئی امر اونکے خلاف نہو۔

(۱) محتاج خانہ میں بلا قید مذہب و قوم اور کسی مذہب کے آدمی ہوں مرد۔ یا عورت یا لڑکا لڑکی داخل ہونا چاہیں حسب اقسام ذیل داخل ہوں۔

(الف) جسکی عمر ساٹھ سال سے زائد ہو۔

(ب) معذور الاعضا۔ مثلاً اندھا۔ لنگڑا۔ لولا۔ وغیرہ جو کسی پیشہ کے کرنے سے اور فکر معاش سے بالکل معذور ہو بلا قید عمر

(۲) جونکہ محتاج خانہ میں کھانا تقسیم ہوتا ہی اور پخت طعام کا انتظام ہندو و مسلمان کے لیے بہت اچھا موجود ہے۔ لہذا اوس شخص کا نام داخل محتاج خانہ ہوا کرے جو سکونت محتاج خانہ قبول کرے۔ آرام و آسائش محتاجین کے واسطے مکان۔ چارپائی۔ لباس کا اہتمام کافی موجود ہے۔ جو شخص سکونت محتاج خانہ قبول نکرے اوسکے لیے جنس یا نقد مقرر نہوا کرے۔

(۳) صورت خاص میں خاص بحکم حضور پرنور دام اقبالہم۔ یا منظوری جوڈیشل ممبر (افسر صیغہ) اسکے کسی یا عورت خانہ نشین کے واسطے جنس مقرر ہو سکتی ہے۔ مگر یہ شاذ و نادر صورت خاص ہوگا اور عمر و معذوری اعضا کا لحاظ اوسکے واسطے بھی رہیگا۔

(۴) منصرم محتاج خانہ بطور خود یا کسی کی تحریری سفارش پر بلا منظوری افسر صیغہ کسی شخص کو داخل محتاج خانہ نکر سکینگے۔

(۵) منصرم محتاج خانہ نگرانی رکھیں کہ محتاجین جنکا نام داخل محتاج خانہ ہی شہر میں دریوزہ گری نہ کرتے پھریں اور محتاج خانہ سے باہر بھیک مانگنے کے واسطے نہ جایا کریں۔

(۶) سڑکوں پر اور گلی کوچوں میں محتاجین بھیک مانگتے پھرتے ہیں اور شارع عام اور بازار میں مجمع اور سواریوں کی آمد و رفت کے وقت محتاجین۔ و معذور الاعضا رہتے ہیں جس سے اندیشہ اونکے ضرر کا ہی کوتوال شہر و تھانہ داران تھانجات کی معرفت نگرانی کریں۔ اگر کوئی شخص ایسا ہے جو داخل محتاج خانہ ہی تو اوسکو منصرم محتاج خانہ کے پاس بھیجدیں۔ اور منصرم اوسکو فہمائش مناسب کرینگے۔ اور اگر ایسا شخص ہے جو داخل محتاج خانہ نہیں ہے اور حسب دفعہ قابل ادخال محتاج خانہ ہے اوسکو بذریعہ رپورٹ جوڈیشل ممبر صاحب کے اجلاس میں بھیجدیں۔ تاکہ داخل محتاج خانہ کیا جاوے۔

(۷) مسٹر فلپ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم محتاج خانہ کے افسر ہیں اور محتاج خانہ کا کام اونکی زیر نگرانی ہوتا ہے بدستور صاحب موصوف نگرانی و اہتمام فرمایا کرینگے اور قواعد ہذا کی نگرانی و تعمیل کا لحاظ فرماتے رہینگے۔ اور محتاجین کا خود ملاحظہ فرما کر ادخال محتاج خانہ کی اجازت دیا کرینگے۔

۸۔ چند صاحب بطور ممبر ایسے ہونا چاہئیں جو وقتاً فوقتاً اپنی فرصت کے اوقات میں بہ نظر کار خیر محتاج خانہ کا ملاحظہ فرمایا کریں۔ پخت طعام۔ تقسیم طعام۔ حالت محتاجین۔ صفائی محتاج خانہ۔ حساب سرکاری حساب اخراجات وغیرہ کی نگرانی۔ صحت جسمانی محتاجین کا ملاحظہ فرما کر کتاب معائنہ بک میں اپنا معائنہ درج کیا کریں اور جو امر قابل اطلاع ہو یا جو چند وسبت یا کوئی چیز محتاجین کے واسطے مطلوب ہو

اوس سے صاحب جوڈیشل ممبر کو اطلاع دیا کرین - چار ممبر مفصلۂ ذیل منجملہ معتبر اہلکاران مناسب ہونگے -

مولوی محمد مظہر اللہ صاحب سرشتہ دار مولوی عبد القادر خانصاحب منشی عدالت دیوانی

بابو بہولاناتہہ صاحب اسسٹنٹ سرجن منشی ذوریلال صاحب بخشی فوج -

بابو بہولاناتہہ صاحب اسسٹنٹ سرجن کے لحاظ سے زیادہ تر فائدہ محتاجین کی صحت جسمانی کیواسطے ہوگا - بابو صاحب طعام و صفائی مکانات وغیرہ کے لحاظ سے متعلق حفظان صحت اکثر اصلاح مناسب کرینگے -

۹ - منجملہ چاہون ممبران کے مشترکًا یا منفردًا جیسا جسوقت مناسب سمجھین محتاج خانہ کا ملاحظہ کیا کرین کم سے کم ہرماہ پر ہر ایک ممبر کا ملاحظہ ہونا چاہئے یعنے ہر ایک ممبر کو ہر مہینے محتاج خانہ دیکھنا اور معائنہ لکھنا ضرور ہے - اگر ممبر صاحبان یا مسٹر فلپ صاحب بہادر ایک جلسہ مین جمع ہوکر امورات محتاج خانہ کی بابت مشورہ کرنا چاہین تو بطور کمیٹی بصدر نشینی مسٹر فلپ صاحب بہادر جلسہ کرسکتے ہین اور اوسکی کارروائی کی اطلاع صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کو دینگے

۱۰ - بالفعل حسب ذیل محتاجین ہین - ساکن محتاجخانہ ۱۸ غیر ساکن ۱۶۶ مگر تعداد محتاجین غیر ساکن نہایت نامناسب اور زیادہ ہے آئندہ حسب دفعہ ۲ بیشی ہوگی اور بطریق مناسب وقتًا فوقتًا موجودہ تعداد غیر ساکن مین کمی کیجاویگی -

۱۱ - کل تعداد محتاجین کی کسیوقت اماماہ ۲۰۰ سے زائد نہوگی -

۱۲ - افسر صیغہ (صاحب جوڈیشل ممبر) ماہواری پر ملاحظہ محتاجخانہ و حسابات محتاجخانہ کرتے رہینگے -

ملخص حکم اجلاس نواب ریونیو ممبر صاحب بہادر

۱۱ نومبر سنہ ۱۸۹۵ع

اضافہ

حسب پیشی یادداشت مولوی محمد ظہور الحق صاحب مہتمم اسامیہ پانچ روپیہ ماہوار اضافۂ تنخواہ مولوی کاظم علی پیشکار اور ایک روپیہ ماہوار اضافۂ تنخواہ شوکت علی محرر کا بوجہ حسن انجام خدمت متعلقہ عمل مین آیا -

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر شبیہ عرضی بھگوتی پرشاد اہلمد عدالت اسسٹنٹ مجسٹریٹ شہر بدرخواست منظوری رخصت یک ماہ بعوض سابق بوجہ علالت واقع ۱۰ نومبر سنہ ۱۸۹۵ع

رخصت یکماہ بعوض سابق منظور ہے اور چونکہ رخصت بوجہ بیماری باعتبار سارٹیفکٹ طبی ہے لہذا اہلکار رخصتی کو نصف تنخواہ حاصل ہے حسب انتظام سابق نصف تنخواہ عوض پاویگا اور نصف بھگوتی پرشاد رخصتی احکام جاری ہون -

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر شبیہ یادداشت حاکم عدالت خفیفہ بدرخواست عطائی رخصت تیرہ ۱۳ روز من ابتدائے ۱۱ لغایت ۲۳ نومبر سنہ ۱۸۹۵ع بوجہ علالت واقع ۱۱ نومبر سنہ ۱۸۹۵ع

رخصت تیرہ روز من ابتدائے ۱۱ لغایت ۲۳ نومبر سنہ ۱۸۹۵ع منظور ہے مقدمات سیفر منصفی جو اسوقت مین دائر ہین حسب تفصیل عدالت دیوانی کو کرنے ... مفتی صاحب دیوانی اور ...

فیصلہ مقدمات بغیہ انتقال سے کرین اور مقدمات خفیفہ کا کام مولوی [illegible]
انجام جج مفتی صاحب دیوانی بایام رخصت صاحب جج خفیفہ کیا کرین
احکام حسب ضابطہ جاری ہون ۔ ایک نقل حکم ہذا بخدمت صاحب
ڈسٹرکٹ جج بہادر بھی بھیجی جاوے ۔

روبکار اجلاس صاحب سکرٹری بہادر
واقع ۱۳ نومبر سنہ ۱۸۹۵ء

سپرنٹنڈنٹی کارخانہ جات سے جو رپورٹ ہائے آتی ہین وغیرہ دیگر
کارخانہ جات کی جو رپورٹ ہائے ملاحظہ کیگئین ان رپورٹ ہائے
مین یہ امر تحریر نہین ہوتا کہ رپوٹ مذکور بتعمیل فلان حکم مورخہ
فلان تاریخ ہے مثل مین وقت پیشی رپوٹ ڈہونڈنا پڑتا ہے
کہ یہ رپوٹ تعمیل فلان حکم کی ہے لہذا آیندہ سے رپورٹ ہائے
مین بتصریح امورات مذکور ضرور ہے کہ بتعمیل حکم مورخہ فلان تاریخ
یہ رپوٹ گزارش کیجاتی ہے لہذا ۔

حکم ہوا کہ

حسب تصریح بالا احکام بنام سپرنٹنڈنٹ کارخانہ جات و منصرمان
کارخانہ جات جاری ہون ایک نقل درج گزٹ ہو ایک نقل شامل
فائل ہک کیجاوے فقط

روبکار اجلاس صاحب اسسٹنٹ پولیس ریاست
واقع ۶ نومبر سنہ ۱۸۹۵ء

بملاحظہ کاغذات مقدمہ [illegible]
[illegible]
۱۔ محمد عنایت خان [illegible]

اور سب تھنے ترقی دیکر محرر مستقل بنایا تھا ۔
۲۔ عاشق علی ہیڈ محرر
۳۔ غلام قادر خان ہیڈ کنسٹبل
۴۔ سالک رام کانسٹبل
۵۔ نبی خان چوکیدار جو ۱۰ اگست سنہ ۱۸۹۵ء کو برخاست کردیا گیا ۔

۱۔ مقدمہ مندرجہ بالا مین نہایت درجہ کی بے احتیاطی و بے عنوانی و بددیانتی و نا انصافی کی جسکی وجہ سے مقدمہ [illegible] کامیاب اور خراب ہوا اور ملزم واقعی چھوٹ گئے جیسا کہ صاحب جج [illegible] بہادر ضلع نے اس مقدمہ کے فیصلہ مین صاف طور پر تحریر کیا ہے ۔
۲۔ رشوت ستانی ۔
۳۔ مقدمہ مصنوعی مرتب کرنا بغرض پہانسی اور ضرر پہونچانیکے ۔
۴۔ استغاثہ فاحش بروقت نسبت ملازمان نمبر ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔

واقعات اسمعاملہ مین یہ ہین کہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۵ء مین چوری ہوگی لالہ [illegible] کی ہوئی عطاء اللہ خان تھانہ دار [illegible] تفتیش کو مامور ہوئے تھانہ دار نے لوگونکو فراہم کیا اور بازار رشوت گرم ہوا تحصان نے اپنا کام فرض منصبی بددیانتی سے انجام دینا شروع کیا مجرم واقعی [illegible] خوشی خان و رحیم خان میواتی جو اعلی درجہ کے چور شاطر ہین تھانہ دار کے پاس آئے اور [illegible] گئے عطاء اللہ ترک کے گہر سے [illegible] سامان برامد کیا جنکی بابت [illegible] کہ مجرم واقعی برامد ہوا اصل مجرم خوشی خان و رحیم خان تھے ۔ عطاء اللہ خان تھانہ دار نے پوری طور سے اون سے غرض کی عطاء اللہ ترک [illegible] جیب بھرت رشوت ستانی و بے عنوانی و بے احتیاطی [illegible] ہوئی تو منشی محمد رضا خان صاحب انسپکٹر کو مامور کیا اور محرر و ہیڈ کنسٹبل نمبر ۳ ۔ کو تبدیل کیا اور کنسٹبل [illegible] کو [illegible]

برخاست کردیا اور جب اوس سے بھی زائد چرچا بے انصافی و بددیانتی کا ہوا تو عطاء اللہ خان تہانہ دار کو بھی معطل کیا اور بجاے اونکے تفضل حسین خان تہانہ دار مقرر کیا انسپکٹر محمد رضا خان اور تفضل حسین خان نے مقدمہ کو چالان کیا اور خوشی خان ملزم جو باصل مجرم تہا چالان ہوا اور سیتارام و فتح چند زرگران کو بھی چالان کیا جنہون نے مال چوری کا لیا اور گلایا اور ابتدا میں آگر فروخت کیا تہا جب عدالت مین مقدمہ پیش ہوا اور عدالت سے اون بے عنوانیون پر جو واقع ہوی تہین غور کیا تو مجبوراً مقدمہ رہا کیا اور چیز سے بحیز بے تذکرہ سب خراب ہونیکا فیصلہ مین درج کیا دوران تفتیش تہانہ مین ایک یہ بھی کارروائی منجانب عطاء اللہ خان تہانہ دار نسبت عطاء اللہ ترک کے ہوئی تہی کہ اوسپر مقدمہ دفعہ ۴۲۲ تعزیرات ہند کا قائم کرایا اور چالان کرایا اور کچھ تشدد بھی کیا جیسا کہ صاحب مجسٹریٹ بلاسپور نے تحریر کیا ہے مقدمہ بہت بڑا بہاری تہا اگر ابتدا سے بدنیتی نہوتی تو مجرم اصل مجرم ماخوذ ہوتے اور مقدمہ بالکل خراب نہوتا اینده بھی بے امید باقی نہین کہ مال مسروقہ بازیافت ہو یہ عام قاعدہ ہے کہ جب اہلکار ابتدائی تفتیش کنندہ بے ایمانی و بدنیتی کرکے کارروائی خلاف قانون کرتا ہے تو وہ مقدمہ آیندہ بحالت دستیابی اصل مجرمان کے بھی سزایاب نہین ہوتا ہے اگرچہ ثبوت ستانی کا پورا ثبوت تحریر انسپکٹر صاحب سے نہین ہے مگر سرقہ کا ثبوت نسبت ملازمان نمبر ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ہے مگر اشتباہ قوی ہے کہ ضرور رشوت لیکئی ملازمان نمبر ۳ - ۴ - ۵ - اگر سرقہ مین بھی شامل ہون تو تعجب نہین کہ حالت ان ملازمان کی قابل اطمینان نہین اور ... ہے ... کہا جا سکتا ہے تحصیلدار صاحب نے جو تحریر اصلی حالات سے گریز کیا ہے اوسکا سبب یہی ہے ملازمان نمبر ۳ - ۴ - ۵ - غیر قابل اطمینان ہین مقدمہ دفعہ ۴۲۲ تعزیرات مین بھی قصور ہے جسکا نتیجہ ہوا کہ اصلی سرقہ مین شک واقع ہوا جو عنایت ہوا جہانتک خیال کیا جاتا ہے بوجوہات بالا اور نیز اون حالات کے جو خفیہ دریافت ہوے ہین جملہ ملازمان مصرحہ بالا علی قدر مراتب قصوروار ہین اور قابل مواخذہ ہین اگر ایسے اشخاص بدافعال و بدنیت کے بابت درگزر کیجاوے تو اور ملازمان کو حوصلہ ہوتا ہے ہر شخص ویسے ہی افعال کریگا اسواسطے مناسب ہے کہ انتظاماً و تنبیہاً حسب ذیل سزا دیجاوے ۔

۱ - محمد عطاء اللہ خان تہانہ دار برخاست ۔

۲ - عاشق علی ہیڈ محرر دس روپیہ سے چہہ روپیہ پر تنزل (حکم یکم نومبر)

۳ - غلام قادر خان ہیڈ کانسٹبل دس روپیہ سے چہہ روپیہ پر تنزل (حکم یکم نومبر)

۴ - سالگرام کوٹ کانسٹبل سے چوکیداری پر تنزل ۔

۵ - تنجی خان جو کیدار پہلے ہی برخاست ہوگیا ہے بدستور برخاست تا اور ملازمان کو جرأت ایسے خراب کارروائی کی نہو ۔

جو جواب عطاء اللہ خان وغیرہ کے ہین وہ ناکافی ہین سالگرام کانسٹبل اور غلام قادر خان ہیڈ کانسٹبل اسوقت موجود ہین جبکہ وہ بے پورے طور پر مشکوک اور مشتبہ ہین تو اونکے جواب کی چندان ضرورت نہین ہو اگر

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہون خلاصہ پولیس مطبوعہ گزٹ اردو و انگریزی مین درج کیا جاوے ایک ایک نقل اسکی واسطے اطلاع دیگر تہانہ داران کے و کوتوال صاحب و انسپکٹر صاحبان حلقہ پاس و ایک نقل واسطے درج گزٹ کے مرسل ہو ... مثل ہذا عدالت بلاسپور دفعہ ۴۲۲ تعزیرات ہند کے ذریعہ نقل حکم ہذا عدالت بلاسپور کو واپس ہو اور ایک نقل حکم ہذا اطلاعاً خدمت مین صاحب مجسٹریٹ ضلع کے بہیجی جاوے ۔ ۷ نومبر ۱۸۹۵ء ۔

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتداے ۱۱ لغایت ۱۷ نومبر ۱۸۹۵ء

بیان	تفصیل پیدائش							تفصیل فوتے										تفصیل امراض					کیفیت
	مرد		عورت		میزان	تفصیل مذہب		ایک سال سے دس سال تک		دس سال سے ۱۳ سال تک		۱۳ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل سبب							
	مسلم	ہنود	مسلم	ہنود		مسلم	ہنود	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلم	ہنود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شہر رامپور	۲۷	۱۲	۱۴	۵	۵۸	۳۱	۱۴	۱۲	۱۲	۵	۴	۱۸	۱۳	۳۵	۲۹	۵۳	۱۰	۱	۰	۵۲	۱۱	۳۳	۰
حوالی شہر	۲	۵	۳	۵	۱۸	۸	۱۰	۵	۲	۲	۳	۱	۶	۱۳	۱۵	۹	۱۹	۰	۰	۲۸	۰	۲۸	۰
عظیم نگر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
ملک	۵	۱۲	۲	۲۳	۳۲	۷	۳۵	۱۰	۱۲	۲	۸	۱۸	۱۲	۳۰	۳۲	۹	۵۳	۰	۰	۰	۲۲	۶۲	۰
شاہ آباد	۵	۱۳	۵	۱۳	۳۷	۱۰	۲۷	۱۴	۱۴	۳	۲	۱۵	۱۴	۳۸	۳۶	۱۵	۵۹	۰	۰	۴۲	۱	۴۳	۰
پٹوائی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
بلاسپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	"
کیمری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	"
سوار	۱۰	۳	۲	۴	۱۹	۱۲	۷	۷	۵	۲	۰	۱۴	۵	۲۶	۱۰	۱۵	۲۱	۰	۰	۳۶	۰	۳۶	۰
ملک خانم	۳	۲	۱	۱	۷	۴	۳	۳	۲	۱	۰	۵	۲	۱۰	۹	۱۰	۱۸	۰	۰	۱۸	۰	۱۸	۰
ٹانڈہ	۲	۰	۵	۰	۹	۹	۰	۱	۱	۰	۰	۲	۰	۳	۱	۲	۲	۰	۰	۰	۳	۳	۰
میزان	۵۸	۴۸	۲۳	۵۱	۱۹۰	۹۱	۹۹	۵۶	۵۵	۱۹	۱۳	۹۳	۲۳	۱۵۵	۱۳۱	۱۱۳	۱۶۲	۱	۰	۲۰۶	۶۹	۲۸۶	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتداے ۱۱ لغایت ۱۷ نومبر ۱۸۹۵ء

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۱ار	۱۷ار	۱۰ار	۱۱ار	۱۱ار	۱۱ار	
نخود چاکسو	۱۳ار	۱۲ار	۱۲ار	۱۳ار	۱۳ار	[illegible]	
نخود کنکر	۱۶ار	۱۳ار	۰	۰	۰	۱۰؍۵ار	
گیہوں	۱۷ار	۰	۰	۰	۰	۰	
ماش	۹ار	۱۲ار	۰	۱۲ار	۱۰ار	۱۱ار	
مونگ	۹ار	۱۳ار	۰	۹ار	۰	۱۱ار	
مکا	۱۸ار	۱۵ار	۱۷ار	۱۸ار	۷ار	۶ار	
جو جئی	۱۷ار	۰	۰	۰	۱۶ار	۱۵ار	
کودوں	۱۵ار	۰	۰	۰	۱۶ار	۱۴ار	
مسور	۱۳ار	۰	۰	۲۰ار	۱۶ار	۱۶ار	
ارہر	۱۸ار	۰	۰	۲۰ار	۰	۱۸ار	
برنج	۱۰ار	۱۰ار	۰	۱۰ار	۱۱ار	۰	
روغن زرد	۱ار	۳؍۱۲ار	۱ار	۱ار	۱۱ار	۱۱ار	
روغن سیاہ	۲؍۱۰ار	۱۲ار	۱۲ار	۲ار	۲ار	۲ار	
روغن کنجد	۰	۲ار	۰	۰	۰	۰	
شکر	۸ار	۸ار	۹ار	۸ار	۸ار	۸ار	
نمک	۷ار	۶ار	۵ار	۷ار	۰	۷ار	
قند سیاہ	۷ار	۹ار	۱۰ار	۹ار	۸ار	۹ار	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور